السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

قبر کا بوسہ لینا جائز ہے یا حرام، (2) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے؟ (1)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر کا بوسہ لینا حرام ہے۔ فی المدارج [1] وبوسہ دادن قبر راو سجدہ کردن آنرا و سر نہادن حرام و ممنوع است و در بوسیدن قبر والدین روایت فقہی نقل مے کنند و صحیح آنست کہ لا یجوز انتہی وادنی لایجوز گناہ صغیرہ است واصرار برآن کبیرہ است بکذافی شرح عین العلم (2) قبر کا طواف کرنا حرام ہے اگر مستحب جان کر کرے کافر ہوگا۔ فی شرح المناسک للقاری [2] ولا یطوف ای لایدور حول البقعة الشریفة لا الطواف من مختصات الکعبة المنیفة فیحرم حول قبور الانبیاء والاولیاء ولا عبرة بما یفعله العازمة الجهلة ولو کانوافی صورة المشائخ والعلماء انتہی ھکذافی البحر والنھر۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] قبر کو بوسہ دینا اس کو سجدہ کرنا اور سر جھکانا حرام و ممنوع ہے۔ ماں باپ کی قبر کو بوسہ دینے کے متعلق ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ صحیح یہی ہے کہ جائز نہیں ہے اور لایجوز کا ادنی درجہ گناہ صغیر ہے اور اس پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

[2] ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ آپ کی قبر مبارک کے گرد طواف نہ کرے کیونکہ طواف خانہ کعبہ کی خصوصیت ہے اور نبیوں اور ولیوں کی قبروں کے گرد طواف کرنا جائز نہیں ہے اور جو عوام جاہل لوگ ایسا کرتے ہیں اس کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اگرچہ وہ جاہل علماء اور مشائخ کی صورت میں ہی کیوں نہ ہوں۔

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01ص712

محدث فتویٰ